Department of Urdu
S.S.A'a Arts & Commerce College Solapur

Department of Urdu
School of Languages & Literature

2019-2020

M.A. I SEM-II Paper-III

Urdu Tahquiq Wa Tanqid اُردو تحقیق و تنقید

Presented by

Dr. Chobdar Md. Shafi

Department of Urdu
S.S.A'a Arts & Commerce College Solapur

M.A. I SEM-II Paper-III

مغربی نقاد افلاطون:

- افلاطون کا تعارف۔
- فلسفے کے متعلق افلاطون کا قول۔
- افلاطون بذاتِ خود شاعر اور شاعری کے متعلق خیال۔
- ڈرامے کے متعلق افلاطون کا خیال۔
- افلاطون کا نظریہ : اخلاقی تعلیم اور نظریہ نقل۔
- افلاطون کے مطابق شاعری کے تین حصے۔
- فن کے متعلق افلاطون کا خیال۔

Department of Urdu
S.S.A'a Arts & Commerce College Solapur

M.A. I SEM-II Paper-III

افلاطون کا تعارف :

نامور یونانی فلسفی افلاطون کا زمانہ حضرت عیسیٰ سے لگ بھگ چار سو سال پہلے کا زمانہ ہے افلاطون سقراط کا شاگرد اور ارسطو کا استاد تھا۔ تنقید کے فن پر اس کی کوئی مستقل کتاب نہیں۔ مکالماتِ افلاطون اس کی وہ عظیم تصنیف ہے جس سے فلسفے کی باقاعدہ روایت جنم لیتی ہے۔

بقول ایمرسن : یہ وہ کتاب ہے جس میں دُنیا کی ہر وہ کتاب کا مواد موجود ہے۔

M.A. I SEM-II Paper-III

فلسفے متعلق افلاطون کا قول:

فلسفہ ہی علم و صداقت کا سرچشمہ ہے۔یہی نہیں بلکہ اس نے اپنی تمام نظموں کو جلاڈالا اور جب اس نے ایک مثالی ریاست کا تصور پیش کیا تو شاعروں نے اسے شہر بدر کر دیا۔

M.A. I SEM-II Paper-III

افلاطون بذات خود شاعر اور شاعری کے متعلق خیال:

افلاطون بذاتِ خود شاعر تھا اور اعلیٰ درجے کی شاعری کا قدردان بھی تھا۔ وہ اس شاعری کو ناپسند کرتا ہے جو اخلاق کو خراب کرے، عوام کے پست جذبات کو بھڑکائے، بدتہذیبی اور بدمزاقی کی تعلیم دے۔

بقول سڈنی افلاطون کا اعتراض شاعری پر نہیں بلکہ پست اور غیر اخلاقی شاعری پر ہے۔

M.A. I SEM-II Paper-III

ڈرامے کے متعلق افلاطون کا خیال:

ڈرامے سے افلاطون اس لیے بیزار ہے کہ ڈرامے کے زیادہ تر کردار بزدل بدمعاش اور مجرم ہوتے ہیں۔ افلاطون المیہ کے نسوانی کرداروں کی خاص طور پر مزمت کرتا ہے البتہ طربیہ کی ایک بات افلاطون کو پسند ہے کہ جب ہم کسی کمزوری پر ہنستے تو یہ بھی سمجھ لیتے ہیں کہ اس کمزوری سے ہمیں بچنا چاہیے

Department of Urdu

S.S.A'a Arts & Commerce College Solapur

M.A. I SEM-II Paper-III

افلاطون کا خاص نظریہ اخلاقی تعلیم اور نظریہ نقل:

نظریہ اخلاقی تعلیم :

افلاطون شاعری سے اخلاقی تعلیم کا کام لینا چاہتا ہے۔ افلاطون معلم اخلاق تھا اور چاہتا تھا کہ شاعری اور ڈراما دونوں اعلیٰ اخلاقی تعلیم دیں۔

نظریہ نقل :

افلاطون اپنے نظریہ نقل کو ایک پلنگ کی مثال سے واضح کرتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ بڑھئی پلنگ بناتا ہے تو اس کی اصل شکل خدا کے ذہن میں محفوظ ہے۔ بڑھئی پلنگ بناتا ہے تو اس شکل کی نقل کرتا ہے۔ اس طرح سے اس کی نقل اصل سے ایک قدم دور ہوتی ہے۔ مصور پلنگ کی تصویر بناتا ہے تو وہ بڑھئی کی نقل کی نقل کرتا ہے۔

M.A. I SEM-II Paper-III

افلاطون کے متعلق شاعری کے تین حصے:

- افلاطون شاعری کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

01۔بیانیہ شاعری۔

02۔ڈرامائی شاعری۔

03۔رزمیہ شاعری۔

Department of Urdu
S.S.A'a Arts & Commerce College Solapur

M.A. I SEM-II Paper-III

فن کے متعلق افلاطون کا خیال:

- افلاطون فن کو ایک جاندار شئے تسلیم کرتا ہے۔ جس طرح جسم سر اور پیر رکھتا ہے اسی طرح ایک فن پارے میں آغاز وسط اور انتہا ہوتے ہیں۔ جو آپس میں گہرا ربط رکھتے ہیں۔ افلاطون مشق اور مطالعے کو اہمیت دیتا ہے اور اس فن کی قدر کرتا ہے جس پر محنت کی گئی ہو۔

M.A. I SEM-II Paper-III

شکریہ

Thank You